اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



قربانی کا جانور خریدنے وغیرہ کی 8 نیّتیں

حدیثِ پاک: ''مسلمان کی **نیّت** اُس کے عمل سے بہتر ہے۔'' (مُعجَم کبیر ج٦ حدیث ٥٩٤٢)

١ رِضائے الٰہی کے حُصول اور سنّتِ ابراہیمی وسنّتِ محمدی عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَ السَّلام کی ادائیگی کیلئے قربانی کا جانور خریدنے جا رہا ہوں۔

٢ ہر قسم کے فُضُول سُوالات سے بچوں گا، مَثَلاً بِلاضَرورت کسی جانور کا دام نہیں پوچھوں گا۔

٣ بیٹھے جانور کو بِلاضرورت کھڑا کروا کر یا حاجت نہ ہونے کے باوُجُود دانت دیکھنے کیلئے منہ کھلوا کر بیچنے والے کو اور بے زبان حیوان کو مَشَقّت میں نہیں ڈالوں گا۔

٤ خریداری اور دیگر لوازِمات کے دوران بلکہ عمر بھر ذرّہ برابر بھی جھوٹ نہیں بولوں گا۔

۵ دورانِ خریداری بھی نَماز اور دیگر شَرعی اَحکام کا اہتمام کروں گا۔

۶ بدنگاہی سے خود کو بچاؤں گا۔

۷ جانور رکھنے، باندھنے اور ذَبح کرنے میں پڑوسیوں اور راہ گیروں کو تکلیف نہ پہنچے اس کا خیال کروں گا۔ (پڑوسیوں کے درو دیوار جانور کے پیشاب، گوبر اور خون وغیرہ سے آلودہ نہ ہوں اِس کا خیال رکھنا ضَروری ہے)

۸ بوقتِ ذَبح جانور کو اِضافی اِیذا سے بچاؤں گا (مَثَلاً پتھریلی زمین پر گرانا، گرا کر بِلا ضرورت گھسیٹنا۔ ذَبح ہوجانے کے فوراً بعد قصّاب کے ہاتھ سے چُھری لے لینی مناسب ہے ورنہ ذَبح کے ساتھ ہی اکثر بکرے کی گردن چٹخا دیتے اور بڑے جانور کی گردن کی ایک طرف کی کھال اُدھیڑ کر اُس کے سینے کی طرف چُھری گھونپ کر دل کی رگیں کاٹتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بے زَبان جانوروں کو **ظلم** سے بچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین)

قربانی کی کھالیں

تبلیغِ قراٰن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کو دیں۔

رابطہ نمبر: ______________________



فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
☎ 021-34860912 Ext: 1209,1220,1243
0321-8272201-3 , 03128272203

